بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

تار کا پتہ: الفضل ربوہ

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| جلد ۵۷/۲۲ | ۵ شعبان ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۷ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۔ ۱۷ نومبر ۶۸ء | نمبر ۲۶۶ |
| --- | --- | --- |


## اخبار احمدیہ

۱۷۱

— ربوہ ۱۶ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کمر اور ٹانگ کے جوڑ میں درد کی تکلیف میں خفیف سا افاقہ ہے۔ احباب حضور کی کامل و عاجل صحت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۱۶ نبوت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بعالت طبع کی وجہ سے کل نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ حضور کی زیر ہدایت محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جمعہ پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں آیات قرآنیہ کی روشنی میں رمضان المبارک کی برکات کو واضح فرمایا اور احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ آنے والے ماہ رمضان المبارک سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

— محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے مکتوب مورخہ ۹ نومبر میں اطلاع دی ہے کہ آپ دو ہفتوں سے ٹانگ کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے آپ کی عمر میں برکت دے۔ اور آپ کو ہر طرح دینی اور ملکی خدمت کی توفیق ملتی رہے۔ (ابو المنیر نور الحق)

## مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس ۲۱ نبوت کو ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ۱۷ نبوت (نومبر) بروز اتوار منعقد نہیں ہوگا بلکہ مورخہ ۲۱ نبوت (نومبر) بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد و تربیت)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# خدا تعالیٰ کی محبت تقوےٰ سے پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ ہی مدار نجات ہے

## اللہ تعالیٰ کے حضور جو مدارج ملتے ہیں ان کا اصل باعث تقوےٰ ہی ہے

”خدا تعالیٰ نہ محض جسم سے راضی ہوتا ہے نہ قوم سے۔ اس کی نظر ہمیشہ تقویٰ پر ہے اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔ یعنی اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ بزرگی رکھنے والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہو۔ یہ بالکل جھوٹی بات ہے کہ میں سید ہوں یا مغل ہوں یا پٹھان اور شیخ ہوں۔ اگر بڑی قومیت پر فخر کرتا ہے تو یہ فخر فضول ہے۔ مرنے کے بعد سب قومیں جاتی رہتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور قومیت پر کوئی نظر نہیں اور کوئی شخص محض اعلیٰ خاندان میں سے ہونے کی وجہ سے نجات نہیں پا سکتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو کہا ہے کہ اے فاطمہ! تو اس بات پر ناز نہ کر کہ تو پیغمبر زادی ہے۔ خدا کے نزدیک قومیت کا لحاظ نہیں ہاں جو مدارج ملتے ہیں وہ تقوےٰ کے لحاظ سے ملتے ہیں۔ یہ قومیں اور قبائل دنیا کا عرف اور انتظام ہیں۔ خدا تعالیٰ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت تقوےٰ سے پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ ہی مدارج عالیہ کا باعث ہوتا ہے۔“ (الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

## ۱۵ ویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کے فائنل مقابلے

### جناب ایر کموڈور ظفر چوہدری سٹیشن کمانڈر سرگودھا مہمان خصوصی ہونگے

۱۵ ویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کے فائنل مقابلوں کا پروگرام درج ذیل ہے۔

۱۔ ۳۰۔۳ بعد دوپہر ۔ ہارڈ لائن میچ
پی ڈبلیو آر بمقابلہ مغربی پاکستان پولیس

۲۔ ۴۵۔۵ شام ۔ فائنل جونیئر سیکشن
سرگودھا ڈویژن بمقابلہ لاہور ڈویژن

۳۔ ۱۰۔۷ شام ۔ فائنل مقابلہ سینئر سیکشن
پاکستان ایئر فورس بمقابلہ پاکستان آرمی

۴۔ ۳۰۔۸ تقسیم انعامات ۔ جناب ایئر کموڈور ظفر چوہدری صاحب سٹیشن کمانڈر پاکستان ایئر فورس سرگودھا انعامات تقسیم فرمائیں گے۔ (آرگنائزنگ سیکرٹری)

## محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب آج شب ربوہ پہنچ رہے ہیں

بنکاک سے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و التبشیر تحریک جدید انشاء اللہ العزیز ۱۶ نبوت (نومبر) ۱۳۴۷ہش بروز ہفتہ بذریعہ ہوائی جہاز شام کے وقت لاہور پہنچ جائیں گے۔ اور اسی شب بذریعہ کار لاہور سے ربوہ تشریف لے آئیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

توقع ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف انشاء اللہ تعالیٰ آج بروز ہفتہ رات کے پونے آٹھ بجے ربوہ پہنچ جائیں گے۔ مقامی احباب استقبال کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بسوں کے اڈے کے قریب تشریف لے آئیں۔

(قائمقام وکیل اعلیٰ)


مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ / نبوت ۱۳۴۲ہش

# خلافت مومنوں کو ملتی ہے

قرآن کریم سورۂ یٰسین میں فرماتا ہے

فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

یعنی پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہی ہے اسی طرح فرماتا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ

یعنی میں رب الناس اور ملک الناس کی پناہ مانگتا ہوں۔ ان آیات سے واضح ہے کہ حقیقی بادشاہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر چیز کا بادشاہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اور انسانوں کا بھی حقیقی بادشاہ وہی ہے۔ تاہم جہاں تک انسانوں میں قیام امن کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ

یعنی اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی بادشاہی عطا کرتا ہے۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ جو اختیار انسان کو اس نے عطا کیا ہے وہ انسان پُر امن طریق سے استعمال کرے تاکہ دنیا میں فتنہ و فساد برپا نہ ہو چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

یعنی اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا اور کہ

اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

یعنی فتنہ و فساد قتل سے بھی زیادہ شدید جرم ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ دنیا میں حکومتی نظام قائم ہو۔

ایسی حکومت اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے یہ اس کا عام عطیہ ہے جو دراصل اس کے تکوینی قانون کے تحت آتا ہے کیونکہ اصل چیز قیام امن ہے مومنوں کے تمکن فی الارض سے یہ الگ چیز ہے۔ تکوینی حکمرانی کی غرض چونکہ عام قیام امن ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں مومن اور غیر مومن کا سوال نہیں جس طرح اللہ تعالیٰ زندگی کی دوسری ضروریات بہم پہنچانے میں مومن اور کافر میں تمیز نہیں کرتا بلکہ تکوینی قانون کے مطابق ہر کوئی دنیوی زندگی کے سامان حاصل کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی منکر خدا بھی کاشت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کا اجر دیتا ہے۔ اور یہ تفریق نہیں کرتا کہ اس زمین کو کسی کافر نے بویا ہے یا مومن نے۔ بلکہ جو بھی محنت کرتا ہے۔ وہ اس کے قانون تکوینی کے مطابق استفادہ کرتا ہے۔ البتہ ایک مومن جب زمین کاشت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں بھی کرتا ہے۔ تو بعض آفات سے اللہ تعالیٰ خاص طور سے محفوظ کر دیتا ہے۔ دعا کی وجہ سے پیداوار میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ بات الگ ہے۔ ورنہ جو لوگ سائنٹفک طریق اختیار کرتے ہیں۔ قانون تکوینی کے مطابق ان کی محنت کو اللہ تعالیٰ رائیگاں نہیں جانے دیتا۔ تاوقتیکہ متواتر نافرمانی کی وجہ سے عذاب لازم ہو چکا ہو۔ جس کے الگ اصول ہیں اور یہاں ان کے بیان کی ضرورت نہیں۔

الغرض سوائے عذاب کے لزوم کی صورت کے یا خاص دعا کی صورت کے اللہ تعالیٰ کافر و مسلم کو تکوینی قانون کے مطابق محنت کا پھل دیتا ہے۔

اسی طرح تکوینی قانون کے مطابق اللہ تعالیٰ ہر قوم میں حکمرانی اس کے خاص حالات کے مطابق قائم کرتا ہے۔ تاکہ امن کا قیام ہو اور لوگ اس اختیار کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دیا ہے عقلمندی کے ساتھ استعمال کرنے میں کوئی روک نہ محسوس کریں۔ اس میں بھی اللہ تعالیٰ کافر و مسلم کا امتیاز نہیں کرتا۔

کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی حکمرانی کا غلط استعمال کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے حکمرانی چھین لیتا ہے۔ اور دوسروں کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ بلا امتیاز اس کے کہ اس کے حکمران مسلم ہیں یا کافر۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ اصل مقصد اللہ تعالیٰ کے نزدیک امن ہوتا ہے۔

اس کے باوجود اللہ تعالیٰ مومنوں کو جو اللہ تعالیٰ کے صحیح بندے بن جاتے ہیں خاص طور پر حکم عطا کرتا ہے۔ جس کو خلافت کا نام دیا گیا ہے یہ خلافت اللہ تعالیٰ صرف ان لوگوں کو دیتا ہے جو وہ شرائط پوری کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ لگائی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ

یعنی اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا۔

اس سے ظاہر ہے کہ خلافت ان لوگوں کو ملتی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور اس کے مناسب اعمال بجا لاتے ہیں۔ (باقی)

---

## قطعات

آپ کس خواب میں پڑے ہیں مست
جنگ اب چھڑ گئی ہے دست بدست
حشر تنویر ہو گیا ہے بپا
ہو گی ابلیس کو ضرور شکست

---

تجھے ثقافت اسلام پر یقین نہیں
نہیں ہے حُسن کی غیرت تو تُو حسین نہیں
فرنگ والوں کی تہذیب ہو گئی پاگل
ہے چاک چاک گریباں اور آستین نہیں

— تنویر

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

# کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ

69

(حدیثِ نبویؐ)

(محترمہ امۃ المالک صاحبہ ایم ۔ اے ۔ بی ایڈ بنت ملک عبدالحمید صاحب راولپنڈی)

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ کسی قوم ، مذہب اور معاشرے کی ترقی کا انحصار اس کے مردوں اور عورتوں کے گہرے تعاون اور متحدہ ومشترکہ کوششوں پر ہوتا ہے ۔ جب مرد عورتوں کے نقائص کی نشان دہی کر کے ان کی بہترین رہنمائی کریں اور عورتیں مردوں کی تربیت کے لئے کوشاں رہیں تبھی ترقی کی منازل کو حاصل کیا جا سکتا ہے گویا ہر دو ایک دوسرے کی مدد اور راہنمائی کے محتاج ہیں !!

بدقسمتی سے ہمارا معاشرہ مغربیت کی تقلید میں بے پردگی مغربیت اور فیشن کی زد میں آکر اخلاقی لحاظ سے روبہ تنزّل ہے ۔ جہاں تک جماعتِ احمدیہ کا تعلق ہے یہ امر خوشکن ہے کہ ابھی جماعتِ کا خاصا بڑا حصّہ اپنے امام کی زرّیں نصائح کے نتیجے میں ان وباؤں میں ملوّث نہیں ہوا ــــ تاہم ــــ اِس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بعض کمزور طبائع اِس اثر کو قبول کر رہی ہیں اور اس کی طرف راغب ہوتی چلی جا رہی ہیں ــــ اور ــــ اگر بنظر غائر ان اسباب کا جائزہ لیا جائے جو اس قباحت کے رُونما ہونے کا باعث ہیں تو یہ کہنا پڑے گا کہ اس کی زیادہ تر ذمّہ داری مَردوں پر عائد ہوتی ہے ۔

جس گھر کا مرد باغیرت ۔ باشعور ۔ دین دار اور خلیفۂ وقت کی ہر آواز کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے والا ہو گا وہاں کسی بھی عورت کو خواہ وہ بیوی ہو یا بیٹی ماں ہو یا بہن اتنی جُرأت نہیں ہو سکتی کہ وہ کسی قرآنی ارشاد کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرے ۔

**پردہ** ــــ ایک اہم اسلامی حکم ہے ۔ اس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے ۔ تاریخ کے اوراق اِس ضمن میں امہات المومنینؓ اور صحابیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نمونے موجود ہیں ۔ اس زمانے میں خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنی زوجہ مطہرہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ کو پردہ کروانا اور آپؑ کے خلفاء کا اس سلسلہ میں آپؑ کے اُسوہ کو اختیار کرنا اس کی اہمیت کو واضح کر رہا ہے ــــ لیکن اس کے باوجود ہماری کچھ مستورات اس سلسلے میں کمزوری کا مظاہرہ کر رہی ہیں ــــ یہ لمحہ فکریہ ہے اور سوچنے کا مقام ہے ان احمدیوں کے لئے جن کے گھروں میں اس قرآنی ارشاد کی صریح خلاف ورزی ہوتی ہے ۔

مغربیت اپنے پورے ہتھیاروں سے لیس ہو کر اسلام پر حملہ آور ہے ۔ بے پردگی کا رجحان بھی اس کی دی ہوئی ایک لعنت ہے جسے مسلمان بکثرت اختیار کر رہے ہیں ۔

انتہائی تعجب ہو گا اگر اس جماعت کے افراد بھی جن کا یہ دعوٰی ہے کہ اسلام کی مدافعت میں مغرب کے ہر وار کو وہ اپنے سینے پر لیں گے اور اس کا مُنہ توڑ جواب دیں گے ۔ خود ہی اس رنگ میں رنگین ہونے لگیں ۔ ہماری جماعت کے تو ہر فردِ کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت اِس بڑھتی ہوئی یلغار کو روکنے کے لئے سینہ سپر ہو جانا چاہیئے ۔

بے پردگی کا رجحان ایسی آگ ہے جو بہت جلد شعلہ زن ہو کر اپنے اردگرد کو جلا کر بھسم کر ڈالے گی ــــ ابتداء یہیں سے ہوتی ہے اور پھر انتہاء ــــ بدکاری ۔ بے حیائی اور فحش پر ــــ !

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں یہی عورتوں کی آزادی ۔ فسق وفجور کی جڑ ہے ۔ جن ممالک نے اِس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو ۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفّت اور پاک دامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے "!

(ملفوظات جلد ۷ صہ ۱۳۲)

اللہ تعالٰے قرآن مجید میں فرماتا ہے :۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا ۔

(سورہ تحریم آیت ۶)

یعنی اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو (دوزخ کی) آگ سے بچاؤ ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اُمّتی ہونے کی حیثیت سے مرد صرف خود اعمالِ حسنہ بجا لا کر اپنے فرائض سے سبکدوش نہیں ہو سکتے جب تک گھر کا جس کی حکمرانی اس کے سپرد کی گئی ہے ہر فرد ان کی تربیت کے نتیجے میں اعمالِ صالحہ بجا لانے والا نہ ہو ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ

یعنی تم میں سے ہر ایک شخص حاکم اور نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق سوال کیا جائے گا ۔ بادشاہ تمام ملک پر حاکم ہے لہٰذا اس سے اس کی تمام رعیّت کے متعلق دریافت کیا جائے گا مرد اپنے گھر والوں پر حاکم ہے اس لئے اس سے اس کے گھر والوں کی پرسش ہو گی ......"

(ریاض الصّالحین جلد اوّل صہ ۲۲۰ بحوالہ بخاری ومسلم)

اس لحاظ سے مردوں کو اپنے اہل کے بارے میں خدا تعالٰے کے حضور جوابدہ ہونا پڑے گا اور ان کی غلط تربیت یا غفلت کے نتیجے میں جو بھی بے راہ روی انہوں نے اختیار کی اس کا جواب ان کو دینا پڑے گا ــــ وہ لاتعلق رہ کر سُرخرو نہیں ہو سکتے ۔

احمدیت آپ کے اہل وعیال کی بہترین تربیت کی ذمّہ داری آپ پر سونپتی ہے اور توقع رکھتی ہے کہ آپ کے گھروں میں بسنے والا ہر شخص قرآن مجید کے ہر حکم اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہر ارشاد پر والہانہ لبیک کہنے والا ہو ۔ پس جائزہ لیجئے اس امر کا کہ آیا آپ اپنے اہل کی تربیت اور نگرانی اسی طرح کرتے ہیں جس طرح آپ سے توقع کی جاتی ہے ۔ کہیں اس ضمن آپ کا تساہل انہیں جہنم کی طرف لے جانے کا باعث تو نہیں بن رہا ۔

انتہائی تعجب اور سخت حیرت ہوتی ہے جب بعض خواتین مجالس میں بیٹھ کر یہ کہتی ہیں کہ

"کیا کریں میاں پسند نہیں کرتے بُرقع کو ۔ کہتے ہیں پردہ تو آنکھ کا ہوتا ہے یہ چند گز کپڑا لپیٹ لینے سے کیا فرق پڑے گا "

یا طالبات کی زبانی یہ سُنکر

" ہم پردہ نہیں کرتے جب امّی ابّا نے کبھی منع نہیں کیا ۔ دوسروں کو کیا ضرورت ہے اعتراض کی "

سمجھ نہیں آتی بعض والدین اپنی اولاد کو اتنی ڈھیل کیوں دیتے ہیں جبکہ اس عمل کے دینی اور دنیوی نقصانات اظہر من الشمس ہیں ۔

ہو سکتا ہے کسی کو یہ خیال بھی ہو کہ قرآن مجید میں پردے کا حکم نہیں تو اس سلسلے میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالٰے عنہ کا ایک ارشاد گرامی پیشِ خدمت ہے ۔ حضور فرماتے ہیں :۔

" یہ کہنا کہ اسلام میں پردے کا حکم نہیں اسلام پر حملہ کرنا ہے "

(الازھار لذوات الخمار طبع اوّل صہ ۲۵۳)

اگر یہ خیال ہو کہ چہرے کا پردہ لازم نہیں اور آج کل کے دستور کے مطابق سفید کوٹ پہن لینا ہی کافی ہے تو حضور رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان ہماری رہنمائی کرے گا ۔ حضور نے فرمایا :۔

" قرآن کریم کا یہ حکم ہے کہ زینت کو چھپاؤ اور سب سے زیادہ زینت کی چیز چہرہ ہے وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ چہرہ چھپانے کا حکم نہیں ان سے ہم پوچھتے ہیں کہ پھر زینت ہے کیا جسے چھپانے کا حکم دیا گیا ہے "

(ایضاً صہ ۲۵۸)

اگر یہ سب کچھ جان لینے کے بعد بھی کوئی بے پردگی پر مصر ہو تو اسے حضرت اقدس رضی اللہ عنہ کا ایک اور ارشاد

پڑھ لینا چاہیئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی شخص پردہ چھوڑتا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۶ ؍ جون ۱۹۵۸ء بحوالہ الفضل ۱۲ ؍ مئی ۱۹۶۵ء)

تمام احمدی بزرگوں اور بھائیوں کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کو ٹھنڈے دل کے ساتھ پڑھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے بیان فرمودہ ان ارشادات پر خوب غور و فکر کریں اور پھر ان کے مطابق عمل کرائیں۔ ہر احمدی خاتون پر خواہ وہ گرہستن ہو یا طالبہ لیڈی ڈاکٹر ہو یا لیکچرار کسی کے لئے استثناء نہیں۔ اگر ملازمت یا اعلےٰ تعلیم کا حصول اِس ضمن میں سدِّ راہ ہو تو اُسے ترک کر دینے کا حکم ہے پردے کو نہیں ـــــ! حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بڑی وضاحت کے ساتھ اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ اگر خواتین پردہ کر کے پڑھائی جاری نہیں رکھ سکتیں تو اسے چھوڑ دیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کون سی ایم۔اے تھیں!

خدا کرے کہ جماعتِ احمدیہ کا ہر شخص اپنے محبوب امام کی ہر آواز پر بشاشتِ قلبی سے لبیک کہنے والا ثابت ہو۔ بے پردگی کی اِس تباہ کُن وبا کی لپیٹ میں کوئی ایک بھی نہ آنے پائے۔ جو خوابِ غفلت میں پڑا ہُوا ہے وہ بیدار ہو جائے۔ اور ہم میں سے ہر ایک عاملِ قرآن ہو۔ عاشقِ قرآن ہو۔ قرآن کے ایک حکم کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دینا ہمارا شعار ہو۔ اور اپنے عمل کے ذریعے اپنے کردار کے ذریعے۔ اس مقدّس آسمانی صحیفہ کی روشنی سے کرّۂ ارض کے ہر چپّہ کو اسلام کی روشنی سے منور کرنا ہم میں سے ہر ایک کا نصب العین ہو جس کے لئے وہ ہر دم ہمہ تن مشغول رہے۔ آمین ❊

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا

اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

# چندہ وقفِ جدید اور ناصرات الاحمدیہ

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ناصرات الاحمدیہ ۸ سے ۱۵ سال تک کی بچیوں کی ایک تنظیم ہے۔ ہر تنظیم کے سامنے ایک مقصد ہوتا ہے۔ بچیوں کا سب سے بڑا مقصد ان ارشادات کی تعمیل ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے خصوصاً ان کے لئے جاری ہوتے ہیں۔ تین سال سے آپ کے امام ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک خصوصی تحریک آپ کی اعلےٰ تربیت۔ جماعتی کاموں میں حصہ لینے کی عادت ڈالنے کے لئے اور تا اس لئے کہ بڑے ہو کر آپ جماعتی ذمہ داریوں کو سنبھال سکیں "وقفِ جدید" کی تحریک کے ایک حصہ کو آپ کے لئے خاص کر دیا ہے۔ غریب سے غریب اور امیر سے امیر ماں کی بچی بھی کچھ نہ کچھ رقم اپنی ماں سے لے کر اپنے شوق کی چیزوں پہ خرچ کرتی ہی ہے۔ اور مائیں بھی خواہ وہ کتنی تکلیف اپنے نفس پر اٹھائیں بچّوں کے شوق پورا کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ دیتی ہیں۔ اگر وہ ان کو ساتھ ہی یہ نصیحت کریں اور عادت ڈالیں کہ جو پیسے ہم تم کو دیتے ہیں اس کا حصہّ تم باقاعدگی سے وقفِ جدید میں اللہ تعالےٰ کی خاطر دو۔ اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دو۔ وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے میں صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے اور ابھی تک گیارہ ہزار روپیہ اس سلسلہ میں احمدی بچّوں کی طرف سے آیا ہے جس میں اطفال بھی شامل ہیں ناصرات بھی اور آٹھ سال سے کم عمر کے بچے بھی۔ تازہ ترین اعداد و شمار جو دفتر وقفِ جدید سے ہم نے حاصل کئے ہیں وہ بتاتے ہیں یکم جنوری ۶۸ء سے ۳۱ ؍ نومبر ۶۸ء تک ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے کل ۵۵۷۶ روپے خزانہ میں داخل ہوئے ہیں جن میں سے تین ہزار تین سَو پچانوے روپے ربوہ کی ناصرات کے ہیں۔ گویا ربوہ کو چھوڑ کر باقی تمام پاکستان کی ناصرات کی طرف سے ۲۱۸۱ روپے چندہ ہے۔ جو ہماری بہنوں کی قربانیوں کے لحاظ سے نہ صرف کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ قوم وہی زندہ رہتی ہے جس کی اگلی نسل آپ کا بوجھ اٹھانے کے قابل بن جائے اور آپ کی ذمہ واریاں اٹھانے کے قابل ہو جائے نسلاً بعد نسلٍ قربانیوں کا معیار بڑھتا چلا جانا چاہیئے۔

پس اے احمدی خواتین آپ کا فرض ہے کہ اپنی قربانیوں کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی نگرانی کریں کہ ہماری بچیوں کی قربانی کا معیار ہم سے کم تو نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"یہ وقف کرنے والے آپ کی گودوں کے پالے ہیں آپ ان کو ایسے رنگ میں پالیں اور تربیت دیں کہ وہ میدانِ مجاہدہ میں بشاشت کے ساتھ میدانِ مجاہدہ میں بے نفسی کے ساتھ۔ میدانِ مجاہدہ میں فدائیت اور ایثار کے ساتھ خدا تعالےٰ کی محبت کے جنون کے ساتھ کودیں اور اسلام کے نام کو اکنافِ عالم تک پہنچانے کی جو مہم اللہ تعالےٰ نے شروع کی ہے اس کی کامیابی اور فتح کے دن اپنی کوششوں اور دعاؤں کے نتیجہ میں قریب سے قریب تر لائیں۔

غرض اپنے بچّوں کو وقفِ جدید میں اٹھنّی ماہوار دینے کی طرف بھی توجہ دلائیں بہتر یہی ہے کہ جو خرچ آپ انہیں دیں انہیں اس طرف متوجہ کریں اور مائل کریں اور اس کے لئے تیار کریں کہ وہ اپنے اس جیب خرچ میں سے اٹھنّی ماہوار وقفِ جدید کے چندہ میں دیا کریں"

(تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ ۲۲ ؍ اکتوبر ۶۶ء)

اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سی بچیوں نے عدیم المثال قربانی دکھائی ہے اپنے جمع کئے ہوئے سب پیسے وقفِ جدید میں دے دیئے۔ لیکن ایک دو یا دس بارہ مثالیں ایک زندہ قوم کی بچیوں کی قربانی کے لئے پیش کرنا کوئی اعلےٰ چیز نہیں جب تک ناصرات الاحمدیہ کی ہر بچی اپنے اندر یہ جذبہ نہ رکھتی ہو کہ پہلے "وقفِ جدید" کا چندہ دینا ہے پھر اپنے شوق کی کوئی چیز کھانی ہے۔ پہلے وقفِ جدید کا چندہ دینا ہے پھر اپنے شوق کی کوئی چیز خریدنی ہے۔

اس سال ربوہ کی ناصرات کو نکال کر سارے پاکستان کے چندہ کی جو مقدار ہے اس سے زیادہ تو ناصرات اپنی ممبری کا چندہ دیتی ہیں۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ ان کی عہدہ داران نے ابھی تک ان کے سامنے اس تحریک کی عظمت اور اہمیت کو واضح نہیں کیا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر شہر۔ ہر قصبہ اور ہر گاؤں میں "ناصرات الاحمدیہ" کا قیام ہو۔ جب تک تنظیم نہ ہوگی چندہ وقفِ جدید کی طرف پورے طور پر توجہ بھی نہ دی جا سکے گی۔ ہر جگہ ؎

؎ ناصرات الاحمدیہ قائم کی جائے۔ اس کی باقاعدہ ہر ماہ رپورٹ مرکزی لجنہ کو بھجوائے۔ ہر ماہ کی رپورٹ میں یہ درج ہو کہ چندہ وقفِ جدید کتنا جمع کیا گیا۔

اِس امر کو بھی مدِّ نظر رکھیں کہ چندہ بھجواتے وقت یہ واضح کریں کہ یہ چندہ لجنہ کی ممبرات کا ہے یا ناصرات کا۔

ہر لجنہ کو چاہیئے کہ یکم جنوری ۶۸ء سے اَب تک جو چندہ "ناصرات وقفِ جدید" انہوں نے بھجوایا ہے اس سے مرکزی دفتر لجنہ کو اطلاع دیں تاکہ دفتر وقفِ جدید کی فہرستوں سے مقابلہ کیا جا سکے۔

اُٹھو ناصرات الاحمدیہ۔ اپنے فرض کو پہچانو۔ اپنے امام کی آواز پر سب سے پہلے لبیک کہنے والی بنو۔ تعلیم کی دوڑ میں تو تمہاری کوشش ہوتی ہے کہ لڑکوں کو شکست دیدو اس مالی قربانی کی دوڑ میں بھی یہی جذبہ تم میں پیدا ہونا چاہیئے ❊

اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

## ربوہ کے سیکرٹریان وقفِ جدید کا ایک اہم اجلاس

ربوہ کے تمام محلہ جات کے سیکرٹریان وقفِ جدید اور نائب سیکرٹریان برائے اطفال کا ایک اہم اجلاس انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۸ ؍ نبوت (نومبر) ۱۳۴۷ ہش بروز سوموار شام کے چار بجے دفتر وقفِ جدید میں منعقد ہوگا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے بعض اہم ارشادات کو عملی جامہ پہنانے کے متعلق پروگرام کا جائزہ لیا جاوے گا۔

سیکرٹریان وقفِ جدید اس میں پابندی کے ساتھ شامل ہوں۔ نائب سیکرٹریان اطفال کا فرض ہے کہ وہ اپنے ہمراہ اپنے حلقے کے تمام اطفال اور ناصرات کی مکمل فہرستیں لیکر تشریف لاویں۔ (ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

63

# واقفین وقف عارضی کے تاثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے وقف عارضی کی جو بابرکت تحریک جاری فرمائی ہے۔ اس میں احباب بکثرت حصہ لے رہے ہیں۔ جزاھم اللہ خیراً۔ ہر واقف اپنے کام کی رپورٹ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجتا ہے۔ یہ رپورٹیں حضور کے ملاحظہ لعدہ ہدایات کے ساتھ دفتر میں آجاتی ہیں۔

ان رپورٹوں میں سے بعض احباب کے مختصر تاثرات اسلئے شائع کئے جاتے ہیں تا دوسرے احباب بھی اس آسمانی مائدہ سے حصہ حاصل کریں۔ تازہ آمدہ رپورٹوں میں سے ذیل کے تاثرات درج ہیں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ۔ پاکستان)

(۱)

محترم چوہدری مسعود احمد صاحب خورشید کراچی جو اپنی اہلیہ صاحبہ محترمہ وقف عارضی پر دو ہفتہ کے لئے بشیر آباد اسٹیٹ گئے تھے وہ اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ بابرکت تحریک وقف عارضی کا جہاں انسان کی ذات کو فائدہ پہنچتا ہے وہاں احباب جماعت کی تربیت بھی ہوتی ہے اور سست لوگ جو نمازوں میں سست ہوتے ہیں چست ہو جاتے ہیں۔ قرآن کریم کی طرف لوگوں کو توجہ ہوتی ہے۔ جماعتی کاموں میں دلچسپی بڑھتی ہے۔ بعض غیر از جماعت دوست ان مجالس میں شریک ہو کر جماعت کے متعلق اپنا نظریہ بدل لیتے ہیں اور کم از کم جماعت کے مداح ضرور بن جاتے ہیں وہ غلط خیالات جو جماعت کے متعلق ان کے دل میں ہوتے ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں جماعت کے لوگوں میں الفت واتحاد پیدا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ اور اسکے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام سے لگاؤ اور محبت بڑھتی ہے اور مومنین خدا کی محبت میں سرشار ہو کر اپنا تن من دھن اسکے دین کے لئے قربان کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور اس طرح انسان اس نور سے حصہ پاتا ہے جس کا خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے وعدہ فرمایا ہے۔ سب بھائیوں کو اس بابرکت تحریک میں شامل ہو کر اس نور کے حصول کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔"

(۲)

مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب پشاور لکھتے ہیں:۔

"خاکسار کے لئے وقف عارضی کا یہ پہلا تجربہ تھا جس میں ایک خاص مقصد خاکسار کی ذاتی اصلاح و تربیت بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا احسان ہے۔ کہ اس لحاظ سے بھی کامیابی نصیب ہوئی۔ دعاؤں کا بہت موقعہ ملا جس میں تمام احباب جماعت احمدیہ اور خصوصاً اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دعا کی اور اپنی ذاتی کمزوریوں اور گناہ سے نجات کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور اور اپنے تمام عزیز واقارب کے لئے بھی اللہ پاک کے حضور دعا کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ وقف عارضی کی بابرکت تحریک کو ہر رنگ سے کامیاب کرے اور اس سے تمام بنی نوع انسان کی خوشحالی اور نجات کی راہ بتائے۔ آمین"

(۳)

محترم حفیظ الرحمان صاحب فاروقی آف کراچی لکھتے ہیں:۔

"میں کراچی کی مصروف زندگی کو چھوڑ کر جب وقف عارضی کے سلسلہ میں یہاں آیا تو مجھے عجیب قسم کا روحانی سکون ملا۔ نماز باجماعت میں مولانا واحباب کا جمع ہونا۔ وہ بچوں کو تعلیم قرآن سے روشناس کرانا اور پھر صبح کی نماز میں روحانی غذا کا ملنا اور تہجد کی نماز کا لطف یہ سب چیزیں ایک عجیب روح کو تسکین پیدا کرنے والا ایسا سماں پیش کرتی ہیں جو ہر احمدی کو زندگی میں اجتماعی طور پر کبھی کبھی میسر آتا ہے۔

میں سمجھتا ہوں ہر احمدی کو اس روحانی تسکین سے محظوظ ہونا چاہیئے سال میں کم از کم ایک مرتبہ خواہ وہ تاجر ہو صنعت کار ہو، ڈاکٹر ہو یا دستکار۔ یہ سکون شہر کی ہماہمی میں کبھی بھی میسر نہیں آسکتا۔

اس کے علاوہ آپس میں اخلاص اور محبت پیدا ہوتی ہے۔ ایک احمدی بھائی جب دوسرے سے اس جذبہ سے ملتا ہے کہ وہ پندرہ دن یا ایک ماہ کے لئے دنیاوی مصروفیتوں کو بالائے طاق رکھکر اپنے خدا کو خوش کرنے کے لئے دوسری جگہ آیا ہے۔ دوسروں کی اصلاح کے ساتھ اس کی اپنی بھی اصلاح ہو جاتی ہے اور وہ ایک قسم کا کیف وسرور اپنے اندر محسوس کرتا ہے"

(۴)

محترم مشتاق احمد صاحب وزیر آباد لکھتے ہیں:۔

"چونکہ میں اپنا کھانا خود تیار کرتا رہا تو اکثر غیر از جماعت مجھے دیکھکر حیران ہوتے رہے اور پوچھتے رہے کہ تمہاری جماعت کھانا بھی نہیں دے سکتی تو میں نے ان کو بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کا حکم ہے کہ دوستوں کو تکلیف نہ دو اور اپنے کھانے کا خود انتظام کرو۔ میں اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے خود ہی کھانا تیار کرتا ہوں میری یہ باتیں سنکر جواب ملتا کہ آپ کو ربوہ سے کافی تنخواہ ملتی ہوگی میں نے اس کے جواب میں کہا کہ میں اپنے گھر کا واحد فرد ہونے کے باوجود اپنا تمام دکانداری کا کاروبار بند کرکے اور اپنے ہی خرچ سے یہاں آیا ہوں مجھے کوئی دنیاوی فائدہ یا کام نہیں اکثر پوچھنے والے اس بات پر بہت متاثر ہوئے۔ بعض نے یہ بھی کہا کہ بھائی تمہاری جماعت کا اتحاد اور ایمان بہت پختہ ہے اور ایسا ہی ہونا چاہیئے"

(۵)

محترم محمد شفیع خاں صاحب نجیب آبادی کراچی تحریر کرتے ہیں:۔

"خاکسار اور مبارک احمد خاکسار کا لڑکا جو وقف میں خاکسار کے ہمراہ تھا باقاعدہ تہجد کے نوافل ادا کرتے رہے اور خوب دعاؤں کا موقعہ ملا۔ یہ برکت حضور انور کی اس وقف عارضی کی اسکیم کی ہے ان ایام میں ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ہم اس مادی دنیا سے کنارہ کش ہو کر کسی خاص روحانی ماحول میں آگئے ہیں۔ نمازوں اور دعاؤں میں وہ لذت اور سرور حاصل ہوتا رہا جو بیان سے باہر ہے"

(۶)

مکرم نعیم احمد صاحب تنویر وفد نمبر ۵۲۲ لکھتے ہیں:۔

"جب ہم وہاں کھانا خود تیار کرتے اور خرچ ہر قسم خود کرتے کیونکہ مسجد میں ہی انتظام تھا۔ لوگ دیکھتے اور پوچھتے کہ تم اچھے ان کے مولوی ہو۔ تمہیں یہ روٹی بھی نہیں دیتے تو ہم انہیں جواب دیتے کہ ہمارے آقا کا حکم ہے خود خرچ کرکے جاؤ اور خود وہاں جاکر وہاں پہ ہر قسم کا انتظام کرو کسی پر بوجھ نہ ہو تو وہ حیران ہوتے ہیں"

(۷)

مکرم ایم منظور احمد صاحب کھاریاں لکھتے ہیں:۔

"ایک برکت جو ہمارے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوئی۔ وہ نماز تہجد کی عادت ہے اس دوران میں نماز تہجد کی ادائیگی کی توفیق ملی جو اب تک قائم ہے۔ گویا ہم اپنے آپ کو اب پہلے سے ظاہری وباطنی ہر دو لحاظ سے بدلا ہوا پاتے ہیں۔ پیارے امام ہمام کی جاری فرمودہ تحریک کی کسقدر عظیم الشان برکات ہیں کہ انسان کو بہت ہی مختصر وقت میں ایک نیا جنم عطا


## پاکستان ویسٹرن ریلوے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کو سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو نئی کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس آف ۱۹۶۶ء جنرل (جس میں تمام ترمیمات اور تصحیحات جو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس کی اشاعت کے بعد شائع ہوئیں شامل ہیں) برائے پیرانہ میڈیل ریٹ اور سپیشل ریٹس پر ہوں ٹنڈر کی دستاویزات اور دیگر متعلقہ کاغذات ورکس اکاؤنٹس سیکشن میں کسی یوم کار کو ۸ بجے صبح اور ۱۱½ بجے قبل دوپہر کے درمیان دیکھے جا سکتے ہیں اور وہیں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں یہ ٹنڈر ۲۸/۱۲ کو ایک بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز کھولے جائیں گے اسسٹنٹ آفیسر ورکس ٹو ر منٹگمری کے سیکشن میں سمال انجینئرنگ اور مینٹیننس ورکس کے ایک گروپ کا کام۔ تخمینی لاگت ۲۶۰۰۰/۰ روپے زر امانت ۶۶۰/۰۰ روپے اور تکمیل کا عرصہ تین ماہ۔

۱۹۲ (ا) ۱۸۱۱۱

زرجام عشق مشہور ومعروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ رجسٹرڈ مکمل کورس ۲۰/- روپے

# واقفین وقف عارضی کی فہرست

(قسط نمبر ۱)

۳۵۸۶ ۔ مکرم غلام جیلانی خان صاحب ۔ ربوہ ۔ ضلع جھنگ
۳۵۸۷ ۔ " خالد احمد صاحب ملک "
۳۵۸۸ ۔ " سید سعادت علی صاحب مینیجر "
۳۵۸۹ ۔ " ملک عبدالرشید صاحب "
۳۵۹۰ ۔ " اللہ بخش صاحب ۔ گنری ۔ ضلع تھرپارکر
۳۵۹۱ ۔ " رانا نجم الدین صاحب ۔ چک ۱۶۶ ۔ ضلع بہاولنگر
۳۵۹۲ ۔ " سید شمشاد احمد ناصر ۔ چنی گوٹھ ۔ ضلع بہاولپور
۳۵۹۳ ۔ " چوہدری عطاء اللہ صاحب ایم اے ربوہ
۳۵۹۴ ۔ " چوہدری محمود احمد صاحب ربوہ
۳۵۹۵ ۔ " چوہدری رانا عبدالحمید صاحب چک ۹۷ ۔ ضلع جھنگ
۳۵۹۶ ۔ " حافظ منظور احمد صاحب ربوہ
۳۵۹۷ ۔ " مستری سلطان احمد صاحب ۔ محمود آباد ۔ ضلع جھنگ
۳۵۹۸ ۔ " مستری بشیر احمد صاحب ۔ سکرنڈ ۔ ضلع نواب شاہ
۳۵۹۹ ۔ " مستری محمد اسلم صاحب ۔ سکرنڈ ۔ ضلع نواب شاہ
۳۶۰۰ ۔ " بشیر احمد صاحب ۔ سکرنڈ ۔ ضلع نواب شاہ
۳۶۰۱ ۔ " رضا محمد صاحب درزی ۔ نواب شاہ
۳۶۰۲ ۔ " نیاز احمد خان صاحب ۔ محمود آباد ۔ ضلع جھنگ
۳۶۰۳ ۔ " چوہدری غلام رسول صاحب چک ۱۶۱ ۔ ضلع بہاولپور
۳۶۰۴ ۔ " عبدالمجید صاحب ظفر ۔ ربوہ
۳۶۰۵ ۔ " رشید احمد صاحب خالد ۔ جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ
۳۶۰۶ ۔ " حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی ربوہ
۳۶۰۷ ۔ " خان محمد صاحب گوندل ربوہ
۳۶۰۸ ۔ " ملک افضل حسین صاحب ربوہ
۳۶۰۹ ۔ " عبدالمالک صاحب ربوہ
۳۶۱۰ ۔ " حفیظ الرحمان صاحب سکھر
۳۶۱۱ ۔ " چوہدری امام دین صاحب ۔ جانڑی کہنہ ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۶۱۲ ۔ " دوست محمد صاحب بوٹیہ ۔ ربوہ
۳۶۱۳ ۔ " صالح محمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۶۱۴ ۔ " عبدالسمیع صاحب ربوہ
۳۶۱۵ ۔ " محمد صدیق صاحب / جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۶۱۶ ۔ " محمد افضل صاحب ربوہ
۳۶۱۷ ۔ " محمد حنیف صاحب ربوہ
۳۶۱۸ ۔ " محمود احمد صاحب ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۶۱۹ ۔ " ماسٹر احمد علی صاحب ربوہ
۳۶۲۰ ۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ ماسٹر احمد علی صاحب ربوہ
۳۶۲۱ ۔ مکرم عبدالمجید صاحب طیب برمرچھ گوئی ۔ میرپور آزاد کشمیر
۳۶۲۲ ۔ " دین محمد صاحب ربوہ
۳۶۲۳ ۔ " صوفی اللہ دتہ صاحب ۔ ننہ پانی ۔ میرپور آزاد کشمیر
۳۶۲۴ ۔ " عبدالکریم صاحب ربوہ
۳۶۲۵ ۔ " فضل حسین صاحب گوئی ۔ آزاد کشمیر
۳۶۲۶ ۔ " منیر الدین صاحب ۔ ربوہ ۔ ضلع جھنگ
۳۶۲۷ ۔ " ماسٹر غلام احمد صاحب ربوہ "
۳۶۲۸ ۔ " چوہدری عبداللہ صاحب گنڈا سنگھ والا ۔ ضلع لائلپور
۳۶۲۹ ۔ " محمد رمضان صاحب " "
۳۶۳۰ ۔ " ماسٹر حامد علی صاحب لیہ ضلع مظفرگڑھ
۳۶۳۱ ۔ " بشیر احمد صاحب ۔ چک ۲۰۸ گ ب ۔ ضلع لائلپور (باقی)

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

# تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے حصہ لینے والے مخلصین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کیلئے چندہ ادا فرمایا ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر مخلصین بھی سیدنا حضرت المصلح الموعود کے مبارک ارشاد کی تعمیل میں حصہ لیکر عنداللہ ماجور ہوں۔

۴۱ ۔ مکرم صلاح محمد صاحب پنڈ بیگو وال ضلع راولپنڈی ۔۔ ۔۔۔ ۱۰
۴۲ ۔ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ رسالدار فضل الٰہی صاحب پشاور ۔۔ ۔۔۔ ۱۲۰
۴۳ ۔ " اہلیہ صاحبہ و دختر زبیدہ بیگم چوہدری علی اکبر صاحب تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ ۱۵ ۔۔۔ ۸۰
۴۴ ۔ مکرم محمد عبداللطیف صاحب نعیمی فتح آباد جہلن ضلع گوجرانوالہ ۔۔ ۔۔۔ ۷
۴۵ ۔ " جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا ۔۔ ۔۔۔ ۱۵
۴۶ ۔ " میاں عطاء اللہ صاحب معلم وقف جدید چک ۱۶۳ ضلع ملتان ۔۔ ۔۔۔ ۱۰
۴۷ ۔ " جماعت احمدیہ چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور ۔۔ ۔۔۔ ۳
۴۸ ۔ " مکرم مختار ندیم صاحب چک ۱۳ ضلع ملتان ۔۔ ۔۔۔ ۵
۴۹ ۔ " لجنہ اماء اللہ قبولہ ضلع ساہیوال ۔۔ ۔۔۔ ۹۷
۵۰ ۔ محترمہ صالحہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد افضل صاحب چیمہ فاروق منڈی ضلع شیخوپورہ ۔۔ ۔۔۔ ۱۵۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

# ضرورت ہے

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک مراقب اور ایک محرر کی آسامی کے لئے خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے۔ درخواستیں قائد مقامی امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ مورخہ ۱۰ نبوت (نومبر) تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی توجہ کیلئے

ماہ اخاء (اکتوبر) ختم ہو چکا ہے۔ مگر ابھی تک اس ماہ کی کارگزاری کی رپورٹیں بہت کم مجالس کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔

التماس ہے کہ ماہ اخاء (اکتوبر) کی رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# درخواستہائے دعا

۱ ۔ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم محمد نصر اللہ خان صاحب ابن مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان بوجہ پلوریسی ایک لمبا عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور اس وقت گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عزیز کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد عثمان کارکن نظارت دیوان)

۲ ۔ میرے دوست جناب محمد اقبال صاحب کوئٹہ کچھ عرصہ سے عارضی دماغی بیماری میں مبتلا ہیں اور حیدرآباد سندھ میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمادے۔ آمین ثم آمین (سلطان احمد فردوس مرچنٹ رحمت بازار ربوہ)

# یہ پین کس کا ہے؟

خاکسار کو قریباً ایک ہفتہ ہوا دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ سے ایک پین ملا تھا۔ جن صاحب کا ہو نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔

(عبدالستار انچارج پہرہ داران دفتر خزانہ)

۳ ۔ میرا بیٹا منصور احمد نواسہ میاں چراغ دین صاحب دارالبرکات ربوہ عرصہ دو ماہ سے لیبار ٹائیفائیڈ اسہال بیمار چلا آرہا ہے۔ بہت کمزور ہو چکا ہے۔ میں احباب جماعت کی سب بہنوں اور بھائیوں سے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جلد شفا بخشے اور کمزوری کو دور فرما کر صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (ممتاز ناہید اہلیہ محمد احمد)

64

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## آل پاکستان دسویں کل میڈیکل کانفرنس

ڈھاکہ ۱۵ نومبر۔ صدر محمد ایوب خان نے ڈاکٹروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یہ لوگ مصیبت کے وقت دکھی انسانیت کی جس طرح خدمت کرتے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر اپنے ملک میں اور ملک کے باہر دکھی انسانوں کی خدمت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ صدر نے یہ بات اپنے ایک پیغام میں کہی ہے جو دسویں کل پاکستان میڈیکل کانفرنس میں پڑھ کر سنایا گیا۔

## صدر ایوب کے نام صدر سوہارتو کا پیغام

راولپنڈی ۱۵ نومبر۔ انڈونیشیا کے صدر سوہارتو نے صدر ایوب کے نام ایک پیغام میں اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ پشاور کے جلسہ عام میں جو فائرنگ ہوئی اس سے انہیں کوئی گزند نہیں پہنچا۔ صدر سوہارتو نے اس سلسلے میں صدر پاکستان کو جو تار بھیجا ہے اس میں انہوں نے صدر کی درازیٔ عمر اور صحت کے لئے دعا کی ہے تاکہ وہ پاکستانی قوم کی جو خدمت کر رہے ہیں اس کا سلسلہ برقرار رہے۔

## نکسن دسمبر کے اوائل میں صدارتی کابینہ کے ارکان مقرر کر دیں گے

نیویارک ۱۵ نومبر۔ امریکہ کے نو منتخب صدر رچرڈ نکسن دسمبر کے اوائل میں نئی صدارتی کابینہ اور ذاتی مشیروں کے ناموں کا اعلان کر دیں گے۔ نئی حکومت ۲۰ جنوری ۱۹۶۹ء کو حلف وفاداری اٹھائے گی مسٹر نکسن کے ایک ترجمان نے کل رات اخبار نویسوں کو بتایا کہ انہوں نے باب ہالڈرمین کو وائٹ ہاؤس میں اپنا ذاتی انتظامی مشیر نامزد کر دیا ہے ۴۲ سالہ ہالڈرمین لاس اینجلز کی ایک ایڈورٹائزنگ فرم کے نائب صدر ہیں۔

## روس اور پاکستان کے درمیان معاہدہ

ماسکو ۱۵ نومبر۔ ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کے سلسلے میں روس اور پاکستان کے درمیان جو معاہدہ ہونا تھا اس کا مسودہ تیار کر لیا گیا ہے۔ اب اس مسودے پر پاکستانی ماہرین کے وفد کے رہنما ڈاکٹر آئی۔ ایچ عثمانی نے لے پی این کو بتایا۔ ڈاکٹر عثمانی نے کہا کہ روسی حکومت کے ساتھ ۲ ماہ کی جو بات چیت ہوئی ہے۔ اس سے وہ پوری طرح مطمئن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں مغربی ملکوں کے تعاون سے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ایٹمی توانائی کے استعمال میں کامیابیاں حاصل ہوں گی

## اسرائیل ڈاکٹر جارنگ کے مشن کو ناکام بنا رہا ہے

ماسکو ۱۵ نومبر۔ روس کے اخبار پراودا نے لکھا ہے کہ اسرائیل کے رہنما مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کا پرامن حل نہیں چاہتے یہی وجہ ہے کہ وہ جان بوجھ کر مشرق وسطیٰ میں اقوام متحدہ کے خاص نمائندہ ڈاکٹر جارنگ کے مشن کو ناکام بنا رہے ہیں۔

پراودا میں "اسرائیلی انتہا پسندوں کی مجرمانہ پالیسی" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج کے اعلیٰ افسر جنگ بندی لائن کی مسلسل خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ حالانکہ تل ابیب میں اسرائیل کے سیاسی لیڈر ایسے بیانات جاری کرتے ہیں جن میں عربوں پر صورت حال کشیدہ کرنے کے الزامات لگائے جاتے ہیں پراودا نے لکھا ہے کہ اسرائیل عرب علاقہ میں روس کی ذمہ داریوں پر بھی رکیک حملے کرتا ہے۔ اور اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ روس اور عرب ممالک کے تعلقات کو خراب کیا جائے۔ اخبار نے کہا کہ اس وقت عرب علاقوں میں جس قدر کشیدگی پائی جاتی ہے اس کی تمام تر ذمہ داری اسرائیل پر عائد ہوتی ہے اور اس کے جو خوفناک نتائج برآمد ہوں گے۔ اس کے ذمہ دار بھی اسرائیلی رہنما اور فوجی حکام ہوں گے۔

## الجزائر میں تین رہنماؤں کو رہا کر دیا گیا

الجزائر ۱۵ نومبر۔ حکومت الجزائر نے حزب اختلاف کے تین اہم رہنماؤں محمد ہاربی، حسین زہان اور بشیر حاج علی کو رہا کر دیا ہے وہ پاپولر رسسٹنس آرگنائزیشن سے تعلق رکھتے تھے۔ جون ۱۹۶۵ کے انقلاب میں اس جماعت پر پابندی عائد کر دی گئی تھی تینوں رہنماؤں کو رہا کرنے کے بعد ملک سے باہر چلے جانے کو کہا گیا ہے۔

جون ۱۹۶۵ء میں پاپولر رسسٹنس آرگنائزیشن کے متعدد رہنما گرفتار کر لئے گئے تھے بعد میں بعض رہا کر دیے گئے تھے۔

# اظہارِ تشکر اور بارگاہِ الٰہی میں دعا

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں گزشتہ دنوں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کو مختلف مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا گیا تھا ہمیں اس امر کی انتہائی خوشی ہے کہ نمائندہ "الفضل" جہاں جہاں بھی پہنچے مقامی احباب اور بہنوں نے ان سے پورا پورا تعاون فرمایا ہے اور پبلک لائبریریوں اور دیگر مستحق احباب کے نام روزنامہ پرچہ یا "الفضل" کا خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے مخلصین جماعت نے حسب توفیق "الفضل" کی مالی اعانت بھی فرمائی ہے ہم اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں کا جنہوں نے الفضل کی اعانت کی ہے تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے گوناگوں فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا جائے۔ اور ان کے جان و اموال میں ہر لحاظ سے برکت ڈالے اور مزید بھی ان بھائیوں اور بہنوں کو خدمت دین کی توفیق بخشتا رہے۔ آمین اللھم آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)


## معجون فوفل

لیکوریا۔ سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والی دوائی۔

فی تولہ پچاس پیسے

## معجون کہربا

جن عورتوں کے ایام خاص میں کثرت خون کی شکایت ہو ان کے لئے بہترین دوائی۔ فی تولہ پچاس پیسے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ


## درخواست دعا

میری بینائی دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے نیز میری اہلیہ جو کہ صحابیہ ہیں عارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں اور سخت کمزور ہو گئی ہیں۔

علاوہ ازیں ایک مقدمہ میں بھی کامیابی کے لئے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار حاجی محمد فاضل صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام دارالرحمت غربی ربوہ)

# والدین کے لئے لمحہ فکریہ

اگر آپ خدام ماہنامہ خالد کے خریدار نہیں اور بڑا اطفال ماہنامہ تشحیذ کے خریدار نہیں اگر بچہ یا ایک نوجوان جسے مطالعہ کا شوق ہے وہ بہرحال کچھ نہ کچھ ضرور پڑھے گا۔ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو فحش اور مخرب الاخلاق لٹریچر کے مطالعے سے بچایئے گندے لٹریچر کے زہر کا تریاق مہیا کیجئے۔ ان کے دل میں شوق پیدا کیجئے کہ وہ دلچسپی سے "تشحیذ" اور "خالد" کے باقاعدہ مطالعہ کی عادت پیدا کریں۔

اطفال اور خدام کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے مستقبل کو محفوظ اور درخشاں بنانے کے لئے از خود اشتیاق سے "تشحیذ" اور "خالد" کا مطالعہ اپنا معمول بنائیں۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

عزیزم نصر اللہ خان ابن چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحب ریٹائرڈ ڈرافٹسمین جو گورنمنٹ ہائی سکول ڈسکہ کے چھٹی کے طالب علم ہیں۔ سکول نے ان کی نمایاں کامیابی پر تین سال کے لئے دس روپے وظیفہ مقرر کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس کی اس کامیابی کو عزیز کے لئے بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

# قرآن مجید حقائق و معارف کا ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا

## قانونِ قدرت کے خزانوں کی طرح کلامِ الٰہی کے خزانے بھی لامتناہی ہیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ قرآن مجید ایک زندہ کتاب ہے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم نے کہا ہے کہ فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ یعنی اس کے اندر تمام ایسی تعلیمیں پائی جاتی ہیں جو قیامت تک کام آنے والی ہیں۔ اور کوئی ایسی تعلیم جو دائمی ہو اس سے باہر نہیں رہی۔ اسی شان اور عظمت کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا ایک نام "قرآن مجید" بھی رکھا اور دنیا میں یہ اعلان بھی فرما دیا کہ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ (لقمان ع۳) یعنی زمین میں تمہیں جس قدر درخت دکھائی دیتے ہیں اگر ان تمام کو کاٹ کاٹ کر قلمیں بنا لیا جائے اور سمندر سیاہی بنا دیا جائے اور پھر اور سات سمندروں کا پانی بھی سیاہی بنا دیا جائے اور ان قلموں اور سیاہی سے اللہ تعالیٰ کے کلمات لکھے جائیں تو دنیا بھر کے درختوں اور باغات کے درختوں کی قلمیں ٹوٹ جائیں گی اور ساتوں سمندروں کی سیاہی ختم ہو جائے گی مگر قرآنی سمندر پھر بھی بھرا ہوا ہی دکھائی دے گا اور اس کے معارف کبھی ختم ہونے میں نہیں آئیں گے کیونکہ جس طرح خدا مجید ہے اسی طرح یہ قرآن بھی مجید ہے (اروح) اور بڑی شان اور عظمت کا کلام ہے۔ دنیا پر کوئی زمانہ ایسا نہیں آ سکتا جس میں قرآن مجید لوگوں کی رہنمائی کرنے سے قاصر ہو وہ ہر زمانہ میں ایک نئی شان سے جلوہ گر ہوتا اور مخالفین اسلام کی آنکھوں کو اپنی چمک سے خیرہ کر دیتا ہے۔ وہ تورات اور ژند اوستا اور وید کی طرح ایک مردہ کتاب نہیں جو ہر زمانہ کی مشکلات کا حل پیش کرنے سے قاصر ہو۔ بلکہ وہ ایک زندہ کتاب ہے جس سے ہر زمانہ میں زندگی کا تازہ سامان لوگوں کو میسر آ سکتا ہے۔ اور وہ معارف اور حقائق کا ایک ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آ سکتا۔ مگر بدقسمتی سے مسلمانوں میں جہالت اور بہت سی خرابیاں پیدا ہوئیں وہاں انہوں نے اس قرآنی حسن سے بھی اپنی آنکھیں بند کر لیں اور یہ کہنا شروع کر دیا کہ تفسیر بیضاوی اور جلالین وغیرہ میں جو کچھ لکھا جا چکا ہے اب اس سے زیادہ کوئی بات بیان کرنا حرام ہے انہوں نے یہ نہ سمجھا کہ یہ کلام ایک مجید خدا کا نازل کردہ ہے جو خود بھی بڑی شان اور بزرگی کا حامل ہے اور جس طرح قانونِ قدرت کے خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے اسی طرح کلام الٰہی کے خزانے بھی کبھی ختم نہیں ہوتے دنیا میں کوئی زمانہ ایسا نہیں گزرا جب ایجادیں ختم ہو گئی ہوں۔۔۔۔ ۔۔۔۔ غرض دنیا میں نت نئی ایجادیں ہوتی چلی جاتی ہیں۔ پھر کیا خدا کا کلام ہی اتنا کمزور تھا کہ اس میں سے نئی چیزیں نہ نکل سکتیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آکر لوگوں کو بتایا کہ کلام الٰہی کے خزانے ختم نہیں ہو گئے۔ بلکہ جس طرح قانونِ قدرت کے خزانے ختم نہیں ہوتے اسی طرح کلام الٰہی کے خزانے بھی ختم نہیں ہوتے اور یہ خیال کر لینا سخت حماقت ہے کہ کوئی شخص اس کے نئے مطالب بیان نہیں کر سکتا"۔

## حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی تشویشناک علالت

کراچی ۱۴ ر نبوت (بذریعہ تار) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی حالت ناحال تشویشناک ہے۔ خون میں جنیبل کی مقدار ۱۰۸ ہے بلڈ پریشر بہت کم ہے نیز ٹمپریچر بھی ہے اور سینے کی بہت تکلیف ہے خوراک وغیرہ بالکل نہیں لے رہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

# پاکستان ایئر فورس اور آرمی کی ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں

## جونیئر سیکشن میں فائنل مقابلہ سرگودھا اور لاہور کے درمیان ہوگا

### پندرھویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کا چھٹا دن

ربوہ ——— کل شام، پندرھویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کے چھٹے دن پاکستان ایئر فورس کی ٹیم پچھلے سال کی چیمپئن پی ڈبلیو آر کی ٹیم کو غیر متوقع طور پر ہرا کر فائنل میں پہنچ گئی گزشتہ آٹھ سال میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ ریلوے کی ٹیم قومی چیمپئن شپ کے مقابلوں میں فائنل تک نہیں پہنچ سکی۔

میچ کے آخری پانچ منٹوں تک تماشائیوں کے لئے اس امر کا فیصلہ کرنا مشکل تھا کہ جیت کس کے حصہ میں آئے گی کیونکہ دونوں ٹیمیں یکساں طور پر اچھے طور پر کھیل کا مظاہرہ کر رہی تھیں۔ اور پوائنٹس کا فرق بھی برائے نام تھا۔ کبھی ایک کے زیادہ کبھی دوسرے کے! ایک موقع ایسا آیا جب ایئر فورس نے سولہ پوائنٹس زیادہ بنائے لیکن چند منٹوں کے بعد ریلوے نے سکور تقریباً برابر کر لیا آخری وقت میں ایئر فورس کے کھلاڑیوں نے بڑی ہوشمندی جد و جہد کے بعد اپنے طاقتور حریف سے دس پوائنٹس زیادہ حاصل کر لئے اور پھر ریلوے کی ٹیم جان توڑ کر کوشش کے باوجود سکور برابر نہ کر سکی۔ اور ایئر فورس نے یہ میچ ۵۴ کے مقابلہ میں ۶۲ پوائنٹس سے جیت لیا۔ سیٹی بجتے ہی تماشائیوں کا بہت بڑا ہجوم میدان میں کود پڑا اور ایئر فورس کے کھلاڑیوں کو کندھوں پر اٹھا لیا۔ مجموعی طور پر بھی ایئر فورس کے کھلاڑیوں نے شاندار اور جمنا سٹک کھیل کا مظاہرہ کیا

دوسرا سیمی فائنل آرمی اور پولیس کے درمیان کھیلا گیا۔ لیکن یہ یکطرفہ مقابلہ تھا۔ آرمی کے طویل اور تحمل پسند کھلاڑیوں کے سامنے پولیس کے چاق و چوبند لیکن نسبتاً چھوٹے کھلاڑیوں کی ایک بھی پیش نہ گئی اور آرمی نے یہ مقابلہ بھاری اکثریت سے جیت لیا۔

اب آج فائنل مقابلہ آرمی اور ایئر فورس کے درمیان ہوگا۔ آرمی، اس چیمپئن شپ کے سب سے پہلے میچ میں ایئر فورس کو ہرا چکی ہے۔ لیکن سیمی فائنل مقابلوں کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کہنا دشوار ہے کہ آرمی جیتے گی یا ایئر فورس! ایئر فورس کے کھلاڑیوں نے کل کے کھیل میں گزشتہ سال کی چیمپئن ٹیم کو ہرانے کے لئے جس مہارت کا مظاہرہ کیا ہے وہ بے حد قابل تعریف ہے اور توقع ہے کہ آرمی اور ایئر فورس کے درمیان فائنل میں زبردست مقابلہ ہوگا۔

جونیئر سیکشن میں بھی فائنل مقابلہ پچھلے سال کے چیمپئن اور رنرز اپ یعنی لاہور اور کراچی کے درمیان تھا لیکن یہ مقابلہ بھی یکطرفہ تھا۔ کراچی ڈویژن جو پہلے سرگودھا ڈویژن سے ہار چکا تھا۔ یہ میچ بھی نہ جیت سکا اس طرح فائنل مقابلہ سرگودھا ڈویژن اور لاہور ڈویژن کے درمیان ہوگا۔

### تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے

جونیئر سیکشن

(۱)

کراچی (۵۲) بمقابلہ لاہور (۷۵)

نصف وقت کا سکور

۱۹ ——— ۳۳

(۲)

آرمی (۷۸) بمقابلہ پولیس (۳۹)

جمشید ۲۹ ——— اقبال ۱۰

بشیر ۲۰

(۳)

پی اے الف (۶۲) بمقابلہ ریلوے (۵۴)

بشیر ۲۷ ——— محمد خان ۱۷

ان کے علاوہ منتظمین کی ٹیم کی طرف سے رشید، خالد ملک کا اور ریلوے کی طرف سے جاوید، فریدی کا کھیل بھی بہت پسند کیا گیا۔